

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

کتاب مستطاب

الشیانی

کتاب الحجۃ

خلافت رسالت نبوت، امامت

ترجمہ اصول کافی جلد دوم

حضرت ثقت الاسلام علامہ فہامہ مولانا الشیخ محمد یعقوب کلینی علیہ الرحمۃ

تبیحہ

مفسر قرآن عالیجناب ادیب اعظم مولانا السید ظفر حسن صاحب قلم مازلا العالی نقوی الامروہوی

بانی و منتظم جامعہ امامیہ کراچی

مصنف دو صد کتب

ناشر

دفتر میم پبلیکیشنز ٹرسٹ (رجسٹرڈ) ناظم آباد نمبر ۲ کراچی

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں

ناشر
ظفر شمیم پبلیکیشنز ٹرسٹ (رجسٹرڈ)

مطبع
قریشی آرٹ پریس

کتابت
سید محمد رضا زیدی

ہدیہ
۲۰۰ روپے

سال اشاعت
مارچ ۲۰۰۲ء

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

کتاب الحج

اس کتاب میں حسب ذیل ابواب ہیں

- ۱- حجّت خدا کی طرف لوگوں کا مضطر ہونا۔
- ۲- طبقات انبیاء و مرسلین و آئمہ۔
- ۳- رسول و نبی و محدث کا فرق۔
- ۴- بغیر وجود امام مفلوک پر حجّت خدا قائم نہیں ہوتی۔
- ۵- زمین کسی وقت حجّت خدا سے خالی نہیں رہتی۔
- ۶- اگر روئے زمین پر صرف دو آدمی رہ جائیں تو ان میں ایک ضرور حجّت خدا ہوگا۔
- ۷- معرفت امام اور اس کی طرف رجوع۔
- ۸- اطاعت آئمہ کا فرض ہونا۔
- ۹- آئمہ لوگوں پر اللہ کی طرف سے گواہ ہیں۔
- ۱۰- آئمہ علیہم السلام ہادی قلیق ہیں۔
- ۱۱- آئمہ علیہم السلام ولی امر اور خزانہ علم الہی ہیں۔
- ۱۲- آئمہ خلفاء اللہ میں زمین میں اور ابواب ہیں جن سے علم لیا جائے۔
- ۱۳- آئمہ نور خدا ہیں۔
- ۱۴- آئمہ علیہم السلام ارکان ارض ہیں۔
- ۱۵- فضیلت امام اور اس کی صفات۔
- ۱۶- آئمہ علیہم السلام ولایۃ امر ہیں اور وہ محسوس خلق ہیں جن کا ذکر خدا نے اپنی کتاب میں کیا ہے۔
- ۱۷- آئمہ علیہم السلام وہ علامات الہیہ ہیں جن کا ذکر خدا نے اپنی کتاب میں کیا ہے۔
- ۱۸- وہ آیات جن کا ذکر خدا نے اپنی کتاب میں کیا ہے۔
- ۱۹- آئمہ علیہم السلام۔
- ۲۰- اللہ و رسول نے آئمہ کے ساتھ ہونا فرض کیا ہے۔
- ۲۱- وہ اہل الذکر جن سے سوال کرنے کا اللہ نے لوگوں کو حکم دیا ہے آئمہ علیہم السلام ہیں۔
- ۲۲- خدا نے اپنی کتاب میں جن کے علم کی تعریف کی ہے وہ آئمہ علیہم السلام ہیں۔
- ۲۳- راسخون فی العلم آئمہ ہیں۔
- ۲۴- جن کو خدا کی طرف سے علم ملا ہے اور جن کے سینوں میں علم نے قرار پڑا ہے آئمہ ہیں۔
- ۲۵- جن کا خدا نے اصطفایا ہے اور اپنی کتاب کا وارث بنایا ہے وہ آئمہ ہیں۔
- ۲۶- کتاب خدا میں دو اماموں کا ذکر ہے اول جو خدا کی طرف بلائے والے ہیں وہ ہمارے آئمہ ہیں دوسرے جو جہنم کی طرف بلائے ہیں۔
- ۲۷- جن نعمتوں کا ذکر خدا نے اپنی کتاب میں کیا ہے وہ آئمہ علیہم السلام ہیں۔
- ۲۸- متوسمین جن کا ذکر قرآن میں ہے آئمہ ہیں اور صراط مستقیم وہی ہیں۔
- ۲۹- نبی اور آئمہ کے سامنے اعمال پیش ہوتے ہیں۔

- ۳۱/۳- آئمہ علیہم السلام معدن علم و شجرہ نبوت و ملائکہ کے آنے کی جگہ ہیں۔
- ۳۲- آئمہ وارثان علم ہیں۔
- ۳۳- آئمہ آنحضرت صلعم اور تمام انبیاء و اوصیاء جو آنحضرت سے پہلے ہوئے ان سب کے علم کے وارث ہیں۔
- ۳۴- آئمہ تمام کتب سماوی کے عالم ہیں۔
- ۳۵- پورا قرآن سوائے آئمہ کے کسی نے جمع نہیں کیا اور پورے قرآن کے عالم ہیں۔
- ۳۶- آئمہ اسمائے اعظم الہیہ ہیں۔
- ۳۷- آیات و معجزات انبیاء آئمہ کے پاس ہیں
- ۳۸- آئمہ رسول کے سلاح و منتدے کے مالک ہیں۔
- ۳۹- رسول اللہ کے تبرکات مثل تابوت بنی اسرائیل کے تھے۔
- ۴۰- ذکر صحیفہ و جفر و جامعہ اور مصحف فاطمہ
- ۴۱- انا انزلنا فی لیلة القدر کی تفسیر۔
- ۴۲- آئمہ علیہم السلام اور شب جمعہ۔
- ۴۳- آئمہ علیہم السلام زیادہ کرتے ہیں اس چیز کو جو ان کے پاس ہے۔
- ۴۴- آئمہ وہ تمام علوم جانتے ہیں جن کا تعلق ملائکہ انبیاء و مرسلین سے رہا ہے۔
- ۴۵- ذکر غیب اور آئمہ۔
- ۴۶- آئمہ جب جاننا چاہتے ہیں تو ان کو علم دیا جاتا ہے
- ۴۷- آئمہ جانتے ہیں کب مریں گے اور وہ نہیں مرتے مگر اپنے اختیار سے۔
- ۴۸- آئمہ علم ماکان و یون کو جانتے ہیں اور ان پر
- ۴۹- کوئی شے مخفی نہیں۔
- ۵۰- خدائے جو عالم نبی کو دیا ہے اس کے متعلق آنحضرت کو حکم دیا کہ امیر المؤمنین کو تعلیم دیں اور حضرت علی شریک اہل رسالت تھے۔
- ۵۱- جہات علوم آئمہ علیہم السلام
- ۵۲- آئمہ علیہم السلام سے اگر چھپا یا جائے تو وہ ہر اچھی بری بات کو بتا دیتے ہیں۔
- ۵۳- امر دین کو تفویض رسول اور آئمہ کو۔
- ۵۴- آئمہ گزشتہ لوگوں میں کس سے مشابہ ہیں اور ان کو نبی نہ کہنا چاہیے۔
- ۵۵- آئمہ محدث و مفہم ہیں
- ۵۶- ارواح آئمہ کا ذکر۔
- ۵۷- اس روح کا ذکر جو آئمہ سے مخصوص ہے۔
- ۵۸- امام کے جلنے کا وقت اپنے سے پہلے امام کے علوم کو
- ۵۹- آئمہ علیہم السلام علم و شجاعت و اطاعت میں سب برابر ہیں۔
- ۶۰- امام اپنے بعد والے امام کو پہنچا تھا ہے اور یہ آیت ان ہی کے بارے میں ہے ان اللہ ما مران تو دو الاما نات الی الہیا۔
- ۶۱- امامت اللہ کا عہد ہے جو ایک کے بعد دوسرے کو پہنچتا ہے۔
- ۶۲- آئمہ علیہم السلام نے نہیں کیا اور نہیں کریں گے کوئی کام عہد الہی کے خلاف اور جو حکم خدایے اس سے تجاوز نہیں کرتے۔
- ۶۳- وہ امور جو حجت امام کو واجب کرتے ہیں۔

- ۴۳- اثبات امامت اعتقاد ہیں۔
- ۴۴- ہر امام کے متعلق نصوص۔
- ۴۵- نص امامت حسن بن علیؑ۔
- ۴۶- نص بر امامت حسین بن علیؑ۔
- ۴۷- نص بر امامت علی بن الحسینؑ۔
- ۴۸- نص بر امامت امام محمد باقرؑ۔
- ۴۹- نص بر امامت امام جعفر صادقؑ۔
- ۵۰- نص بر امامت موسیٰ کاظمؑ۔
- ۵۱- نص بر امامت امام رضاؑ۔
- ۵۲- نص بر امامت امام محمد تقیؑ۔
- ۵۳- نص بر امامت امام محمد تقیؑ۔
- ۵۴- نص بر امامت امام حسن عسکریؑ۔
- ۵۵- نص بر امامت حضرت حجت علیہ السلام۔
- ۵۶- ان لوگوں کا ذکر جنہوں نے حضرت حجت کو دیکھا تھا۔
- ۵۷- حضرت حجت کا نام لینے کی نہی۔
- ۵۸- حال غیبت۔
- ۵۹- مسئلہ غیبت۔
- ۸۰- امر امامت میں حق و باطل کے دعوے کا فیصلہ۔
- ۸۱- کراہیت توقیت۔
- ۸۲- خالص کو غیر خالص سے جدا کرنا۔
- ۸۳- جس نے امام کو پہچانا اس کے لئے تقدم و تاخير مضر ہیں۔
- ۸۴- نابل کا دعویٰ امامت۔
- ۸۵- اس کا بیان جس نے بے معرفت امام عبادت کی۔
- ۸۶- اس کا بیان جو بے معرفت امام مرگیا۔
- ۸۷- حق اہلبیت کو جاننے والا اور انکار کرنے والے۔
- ۸۸- لوگوں پر امام کے مرنے پر کیا واجب ہے۔
- ۸۹- امام کب جانتا ہے کہ حق امامت اس کی طرف منتقل ہوا۔
- ۹۰- حالات آئمہ علیہم السلام۔
- ۹۱- امام کو امام ہی غسل دیتا ہے۔
- ۹۲- آئمہ کی کیفیت ولادت۔
- ۹۳- آئمہ کے ابدان و ارواح و قلوب کی خلقت۔
- ۹۴- تسلیم اور فضیلت مسلمین۔
- ۹۵- لوگوں پر واجب ہے کہ مناسک بجالانے کے بعد امام کے پاس آئیں اور معالم دین میں ان کی طرف رجوع کریں۔
- ۹۶- ملائکہ آئمہ کے پاس آتے ہیں ان کے فرش پر قدم رکھتے ہیں اور ان کو خبر دیتے ہیں۔
- ۹۷- جن آئمہ کے پاس آتے ہیں ان سے علم حاصل کرتے ہیں۔
- ۹۸- آئمہ علیہم السلام کے فیصلے۔
- ۹۹- علم کی سیرانی خانہ آلہ محمد سے ہوتی ہے۔
- ۱۰۰- امر حق جو لوگوں کو ملا ہے وہ آئمہ سے ملا ہے۔
- ۱۰۱- احادیث آئمہ صعب و متصعب ہیں۔
- ۱۰۲- نبیؐ نے کیا نصیحت کی آئمہ مسلمین کے لئے۔
- ۱۰۳- حق امام سے کیا واجب ہے۔
- ۱۰۴- زمین ساری امام کی ہے۔
- ۱۰۵- سیرت امامؑ۔
- ۱۰۶- نوادر۔
- ۱۰۷- ولایت کے بارے میں تنزیل۔
- ۱۰۸- روایات آئمہ و ملائکہ متعلق ولایت۔
- ۱۰۹- معرفت اولیاء آئمہ۔

يَعْلَمُونَ وَالَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ إِنَّمَا يَتَذَكَّرُ أُولُو الْأَلْبَابِ ۚ قَالَ أَبُو جَعْفَرٍ عليه السلام إِنَّمَا نَحْنُ الَّذِينَ يَعْلَمُونَ ، وَالَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ عَدُوْنَا ، وَشِيعَتُنَا أُولُو الْأَلْبَابِ .

۱۔ حضرت امام محمد باقر علیہ السلام نے آپہ ہلے یستوی الذین الخ کے متعلق فرمایا ہے ہم ہیں وہ جو علم رکھتے ہیں اور جو لوگ علم نہیں رکھتے وہ ہمارے دشمن ہیں اور ہمارے شیعہ صاحبان عقل و فہم ہیں۔

۲۔ عِدَّةٌ مِنْ أَصْحَابِنَا ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ ، عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ سَعِيدٍ ، عَنِ النَّضْرِ بْنِ سُوَيْدٍ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ عليه السلام فِي قَوْلِهِ عَزَّ وَجَلَّ : «هَلْ يَسْتَوِي الَّذِينَ يَعْلَمُونَ وَالَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ إِنَّمَا يَتَذَكَّرُ أُولُو الْأَلْبَابِ» قَالَ : نَحْنُ الَّذِينَ يَعْلَمُونَ وَعَدُوْنَا الَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ وَشِيعَتُنَا أُولُو الْأَلْبَابِ .

۲۔ فرمایا امام محمد باقر علیہ السلام نے آپہ ہلے یستوی الذین الخ کے متعلق ہم ہیں وہ جو علم رکھتے ہیں اور ہمارے دشمن علم نہیں رکھتے اور ہمارے شیعہ صاحبان عقل ہیں۔

اکیسواں باب

راسخون فی العلم آئمہ علیہم السلام ہیں

باب ۲۱

((أَنَّ الرَّاسِخِينَ فِي الْعِلْمِ هُمُ الْأَئِمَّةُ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ))

۱۔ عِدَّةٌ مِنْ أَصْحَابِنَا ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ ، عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ سَعِيدٍ ، عَنِ النَّضْرِ بْنِ سُوَيْدٍ ، عَنْ أَيُّوبَ بْنِ الْحَرِّ وَعِمْرَانَ بْنِ عَلِيٍّ ، عَنْ أَبِي بَصِيرٍ ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام قَالَ : نَحْنُ الرَّاسِخُونَ فِي الْعِلْمِ وَ نَحْنُ نَعْلَمُ تَأْوِيلَهُ .

۱۔ فرمایا حضرت امام محمد باقر علیہ السلام نے ہم ہیں راسخون فی العلم اور ہم ہیں تاویل قرآن کے جاننے والے

۲۔ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَائِيٍّ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ إِسْحَاقَ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حَمَّادٍ ، عَنْ بُرَيْدِ بْنِ مُعَاوِيَةَ ، عَنْ أَحَدِهِمَا عليه السلام فِي قَوْلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ : «وَمَا يَعْلَمُ تَأْوِيلَهُ إِلَّا اللَّهُ الرَّاسِخُونَ فِي الْعِلْمِ» فَرَسُولُ اللَّهِ صلی اللہ علیہ وسلم أَفْضَلُ الرَّاسِخِينَ فِي الْعِلْمِ ، قَدْ عَلَّمَهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ جَمِيعَ مَا أَنْزَلَ